اَلحمدُللہِ ربِّ العٰلمین وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالمُرسَلِین اَمَّا بَعد فَاَعُوذُبِاللہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمط بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمط

درس دینے کی نِیّتیں

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہٖ وسلم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**"

مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے"۔ (طبرانی معجم کبیر ج۶ ص۱۸۵ داراحیاء التراث العربی بیروت)

دو مدنی پھول : (1) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(2) جتنی اچھی نیتیں زیادہ اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿1﴾ اللہ عزوجل کی رضا،

﴿2﴾ عشقِ الٰہی عَزَّوَجَلّ اور عشقِ مصطفٰی صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہٖ وسلم کے حصول کے لیے درس دوں گی۔

﴿3﴾ "صالحین کے ذکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے" لہٰذا رحمتِ الٰہی کے حصول کے لیے درس دوں گی۔

﴿4﴾ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی نیت کے ساتھ درس دوں گی۔

﴿5﴾ علمِ دین کے حصول، مدنی انعامات پر عمل اور دونوں جہاں کی بھلائیوں کے حصول ومشکلات کے حل کے لیے درس دوں گی۔

﴿6﴾ باوُضو، باادب، درس شروع کرنے سے قبل حمد وثناء اور درود وسلام پڑھ کر درس شروع کروں گی۔

﴿7﴾ درس دینے کے دوران اللہ کا نام آئے گا تو عَزَّوَجَلّ سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نامِ مبارک آنے پر درودِ پاک یعنی صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہٖ وسلم صحابۂ کرام علیھم الرضوان اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللہُ عَلَیھِم اَجمَعِین کے تذکرے کے وقت دعائیہ کلمات کہوں گی۔

﴿8﴾ تلفظ کی درستی کے ساتھ درس دوں گی۔

﴿9﴾ اگر مذاق اُڑایا گیا تو صبر کروں گی۔

﴿10﴾ درس کے اختتام پر اپنے اور تمام مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت کروں گی۔

مدنی پھول: نیتیں کرواتے وقت نمبر نہ دہرائے جائیں۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالمُرسَلِینَ اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

فیضان سنّت سے درس دینے کا طریقہ

(اسلامی بہنوں کے لئے)

درس دینے والی کےلئے ہدایات: درس دینے والی بریکٹ "( )" میں جو تحریر ہے اسے پڑھ کر سنانے کے بجائے اس پر عمل کرے (تین بار اس طرح اعلان فرمایئے) قریب قریب تشریف لائیے۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالمُرسَلِینَ
اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

(اسکے بعد درود وسلام پڑھایئے)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصحٰبِکَ یَا حَبِیبَ اللہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا نَبِیَّ اللہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصحٰبِکَ یَا نُورَ اللہ

(پھر اسطرح کہیے!)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! قریب قریب آکر درس کی تعظیم کی نیت سے جس طرح آپ کو آسانی ہو اسی طرح بیٹھ کر نگاہیں نیچی کیے توجہ کے ساتھ فیضانِ سُنّت کا درس سنیئے کہ لاپرواہی کے ساتھ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے، زمین پر انگلی سے کھیلتے ہوئے، لباس، بدن یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے سننے سے اسکی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔

(بیان کے آغاز میں بھی اسی انداز میں ترغیب دلائیے) یہ کہنے کے بعد فیضانِ سنت سے دیکھ کر درود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے، پھر کہیے)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد